

قرآنی تناظر میں

14224



مختصر فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	باب
01	ابتداء حیات کے نظریات اور ان کا تنقیدی جائزہ	۱۔
61	توابع تخلیق	۲۔
72	الارض پر حیات کی ابتدا اور انسانوں سے پہلے والی مخلوقات	۳۔
127	الارض پر حیات انسانی کے مختلف ارتقائی مراحل۔ ۱	۴۔
	(یک ظروی دور حیات)	
178	الارض پر حیات انسانی کے مختلف ارتقائی مراحل۔ ۱۱	۵۔
	(درجہ نباتات تا درجہ آدمیت)	
237	الارض پر جن و انس کی تکثیر کا آغاز	۶۔
304	شیطان	۷۔
405	ملائکہ	۸۔

زمین پر حیات کی ابتدا، خصوصی تخلیق یا اعلیٰ ذی اِن کا نظریہ، خصوصی تخلیق کے نظریے کا ابطال، خصوصی تخلیق کے نظریے کی قرآن مجید سے تردید، ازروئے قرآن "نفس واحد" مذکور نہیں بلکہ موثٹ ہے، ازروئے قرآن حضرت آدم علیہ السلام کی ذریت ختم ہو چکی ہے، انسان اس زمین پر سلسلہ حیات کی پہلی نہیں بلکہ آخری کڑی ہے، تخلیق آدم کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی صفت خالقیت کا بیان اس نظریے کو ناممکن بنا دیتا ہے، خصوصی تخلیق کا نظریہ قرآنی قوانین تخلیق میں سے تین (۳) قوانین کے خلاف ہے، ارتقائی تخلیق، جوڑوں کی شکل میں تخلیق، نر اور مادہ کی تخلیق، تخلیق انسانی سے متعلق بعض آیات میں جمع کے صیغے کی تطبیق اس نظریے کے تحت ممکن ہی نہیں ہے، اللہ تعالیٰ اور شیطان کے مابین مکالمہ پھر بنی اسرائیلی داستان کی تردید ہے، اس نظریے کی تردید ان آیات قرآنی سے بھی ہوتی ہے جن میں انسانی حیات کے درجہ نباتات کا ذکر کیا گیا ہے، خصوصی تخلیق کے نظریے پر عقلی اعتراضات، ایک ہی جوڑے کی اولاد کا عم زاد ہونا ممکن نہیں ہے، انسانی ارتقاء کے مختلف ادوار کے رکازات کی توجیہ اس نظریے سے ممکن نہیں ہے، جنات ایک غیر مرئی مخلوق ہیں، قرآن مجید کی متعدد آیات کریمہ میں بیک وقت جن و انس سے خطاب کیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ نے جنات کو مٹی سے نہیں بلکہ آگ سے پیدا کیا ہے، خصوصی تخلیق کی وجہ کا بیان قرآن مجید میں کیوں نہیں ہے؟، آدم کی بیوی کو اس کی بائیں پسلی سے پیدا کرنے کی کوئی عقلی توجیہ ممکن نہیں ہے، یہ نظریہ تا قیامت صرف نظریہ ہی رہے گا اس کا اثبات کبھی بھی ممکن نہیں ہو سکے گا، کیا مختلف انبیاء کرام/ رسولوں کو عطا ہونے والی شریعتوں میں کوئی فرق تھا؟، ازروئے قرآن تمام انبیاء کرام/ رسولوں کو ایک ہی دین عطا ہوا تھا، اللہ تعالیٰ کا دین انسانوں سے پہلے والی انواع کے لیے بھی یکساں تھا، کیا معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ ایک جامع دین بنانے پر قادر نہیں ہے؟، روایتی فکر کی جانب سے مختلف شریعتوں کے تصور پر زور دینے کی وجوہات، یہ تصور فرقہ بندی کی اساس ہے، اس تصور سے